سوال

(22) جان کے بدلہ جان کا صدقہ بدعت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اگر کوئی سخت بیمار ہوجاتا ہے تو اسکی صحت کے لئے یہ خیال کر کے کہ جان کے بدلے میں ایک جان صدقہ کرنی چاہیے۔ چنانچہ ایک بکرا یا بھیڑ ذبح کر کے غرباء کو تقسیم کردیا کرتے ہیں۔ ایسا فعل شرعا جائز ہوسکتا ہے۔ (ایک خریدار اہل حدیث)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جان کے بدلے جان دینی بدعت سئیہ ہے۔ بلکہ قریب کفر ہے جس جان کا وقت آتا ہے وہی جاتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص158

محدث فتویٰ